سوال

(50)نافرمان مسلمان کو قبر میں عذاب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جس طرح کافر آدمی کو قبر میں عذاب ہوتا ہے اور فرشتے اس کو مارتے ہیں یہی صورت حال ایک نافرمان مسلمان کے ساتھ بھی ہوتی ہے ؟(فتاویٰ الامارات :44)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ ایسی چیز ہے کہ جس کے بارے میں ہم اتنا زیادہ نہیں جانتے۔ کیونکہ احتمال ہے کہ اس طرح کے عذاب میں کافر کے ساتھ ساتھ منافق یا مسلمانوں میں سے فساق شریک ہوتے ہیں کہ جس طرح ایک صریح حدیث ہے :

"اِستَنزِهُوا مِنَ البَولِ, فَإنَّ عَامَّةَ عَذَابِ القَبرِ مِنهُ"

''کہ پیشاب کے چھینٹوں سے بچو! بے شک عام طور پہ عذاب قبر اس کی وجہ سے ہوتا ہے۔''

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ مسلمان کو قبر میں عذاب ہوتا ہے لیکن اس عذاب کی نوعیت کیا ہوتی ہے یہ ہمیں معلوم نہیں ہے۔ اس معنیٰ کی تائید میں ایک اور حدیث بھی ہے کہ "بخاری 1/89۔90 ومسلم 1/640" میں ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں :

قَالَ : "مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ سَلَّمَ بِقَبرَينِ فَقَالَ : «إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَستَتِرُ مِنَ البَولِ، وَأَمَّا الآخَرُ فَكَانَ يَمشِي بِالنَّمِيمَةِ»

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے کہ ان کو عذاب ہورہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو کسی بڑی چیز کیوجہ سے عذاب نہیں ہورہا۔ ان میں سے ایک پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کرتا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ تر ٹہنی لائی جائے۔ اس ٹہنی کو چیر کر دو ٹکڑوں میں تقسیم کیا۔ دونوں قبروں پر گاڑدیں۔ لوگوں نے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : شاید کہ اللہ تعالیٰ ان کے عذاب میں تخفیف کردے کہ جب تک یہ دونوں تر رہیں گی۔''

"صحیح مسلم" میں ایک روایت ہے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آپ نے فرمایا :

"لَعَلَّهُ أَن يُخَفَّفَ عَنهُمَا . . . بِشَفَاعَتِي"

شاید کہ اللہ تعالیٰ میری سفارش کی وجہ سے ان کے عذاب میں تخفیف کردے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

غیب کے مسائل صفحہ:145

محدث فتویٰ